نماز حنفی

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری سرہ

کتب خانہ شانِ اسلام
راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان
فون: ۷۳۵۱۲۰۰

مسلمان طلباء و طالبات اور عام مسلمانوں کے لئے

عکسی نمازِ حنفی مترجم

مرتبہ

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہ

کتب خانہ شان اسلام راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان
فون: ۷۳۵۱۱۲۰

فہرست نماز حنفی

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر مسلمان عاقل بالغ پر پانچ وقت روزانہ نماز پڑھنا فرضِ عین ہے بلکہ سات سال بچہ کو زبانی کہہ کر اور دس سال بچہ کو مار کر عادی بنانے کے لیے نماز پڑھانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید اور حدیث شریف میں نماز کی بہت تاکید آئی ہے۔ اور نماز کے ترک کرنے پر بہت وعید آئی ہے۔

ارشاداتِ نبویہ

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۶۰)

فرمایا پانچوں وقت کی نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک اپنے درمیان کے صغیرہ گناہوں کے لیے زائل کرنے والے ہیں۔ بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچے۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۷)

فرمایا جو شخص نماز کی پابندی کرتا ہے۔ نماز اس کے لیے قیامت کے روز روشنی کا سبب اور ایمان کی دلیل اور نجات کا باعث ہوگی اور جس نے پابندی نہیں کی اس کے لیے نہ نور روشنی کا سبب ہوگی نہ ایمان کی دلیل اور نہ نجات کا باعث۔ اور قیامت کے دن قارون فرعون اور ہامان و اُبی بن خلف کے ساتھ جہنم میں ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۸-۵۹)

آثارِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہدِ حکومت میں حکام کو حکم نامہ تحریر کر کے بھیجا کہ میرے نزدیک تمہارے کاموں میں سے زیادہ ضروری کام نماز ہے۔ جو شخص اس کی پابندی اختیار کرے گا وہ دین کا پابند ہوگا اور جو شخص اس کو ضائع کرے گا وہ دوسرے امور کو زیادہ ضائع کرنے والا سمجھا جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف ص۵۹)

حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے ترک کو کفر کا عمل سمجھا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف ص۵۹)

بے نمازی کی سزا

بے نمازی چاروں مذہبوں میں سخت سزا کا مستحق ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں بے نمازی کو خوب مارا جائے اور ہمیشہ کے لیے قید کیا جائے۔ جب تک توبہ کرے رہا کیا جائے۔ باقی تینوں امام فرماتے ہیں کہ بے نمازی کو قتل کیا جائے۔ (ردالمحتار ص۲۳۵)

مسائل

مسئلہ: دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر ۲، ظہر ۴، عصر ۴، مغرب ۳، عشاء ۴، اور نمازِ وتر واجب ہے اور ان پانچ وقتوں میں بارہ سنتیں مؤکدہ اور آٹھ غیر مؤکدہ ہیں۔ ان کے علاوہ باقی نمازیں نفل ہیں۔ اور نوافل کی کوئی تعداد معین نہیں۔ البتہ بعض نوافل کی تعیین اور ثواب حدیث میں خصوصیت سے وارد ہے۔ جیسے تہجد، اشراق اور چاشت وغیرہ۔

مسئلہ جمعہ کے دن بجائے ظہر کے شہر اور قصبہ اور ایسے بڑے گاؤں میں جہاں اکثر دکانیں ہوں نمازِ جمعہ فرض ہے۔ (شامی ص۸۲۳ ج۱)

مسئلہ جو گاؤں چھوٹا ہو یا اس میں دکانیں کثیر نہ ہوں تو اس میں بجائے جمعہ کے ظہر باجماعت پڑھنا فرض ہے۔ (فتاویٰ قاضی خان)

مسئلہ جس شخص کی فجر کی سنتیں جماعت میں شریک ہونے کی وجہ سے رہ گئی ہوں اس کو چاہیئے کہ آفتاب طلوع ہونے کے بعد دوپہر سے پہلے سنتیں پڑھ لے۔ طلوعِ آفتاب سے پہلے سنتوں کا پڑھنا جائز نہیں۔ (شامی صفحہ ۱۲ ج ۱)

مسئلہ ریل گاڑی میں نماز پڑھنے میں قبلہ رو ہونا اور طاقتور کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ضروری ہے۔ قبلہ سے منہ پھیر کر اور بلا وجہ بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(خیر محمد عفا اللہ عنہ چشتی حنفی)

نقشہ تعدادِ رکعاتؐ

فرائض و سُنن

نام نماز	فرض	سُنّت مؤکدہ	سُنّت غیر مؤکدہ ونفل
فجر	۲ رکعت	۲ رکعت قبل از فرض	----------
ظہر	۴ رکعت	۴ رکعت قبل از فرض ۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل
عصر	۴ رکعت	----------	۴ رکعت سُنّت قبل از فرض
مغرب	۳ رکعت	۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل ۶ یا ۲۰ رکعت نفل اوابین
عشاء	۴ رکعت فرض ۳ رکعت وتر واجب	۲ رکعت بعد از فرض	۴ رکعت قبل از فرض ۲ نفل بعد از سنّت ۲ نفل بعد از وتر
جمعہ	۲ رکعت فرض	۴ سُنّت قبل از فرض ۶ سُنّت یعنی ۴ اور ۲ سنّت بعد از فرض	----------

بعض نصائح ضروری از شیخ المشائخ

حضرت حاجی امداد اللہ قدس سرہ العزیز مہاجر مکی

اوّل مسائل ضروری و عقائد اہل السنت والجماعت حاصل کرے پھر ان رذائل کو دور کرے۔ حرص، غصہ، جھوٹ، غیبت، بخل، حسد، ریا و کینہ۔ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر، شکر، قناعت، توکل، رضا، شرع کا پابند رہے۔ کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔ خلافِ شرع فقراء سے بچے۔ اپنے کو سب سے کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے۔ سکوت و خلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا کھائے کہ کسل ہو، نہ اتنا کم کہ عبادت میں ضعف ہو جائے۔ فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ ہو۔ اپنے بزرگوں سے نرمی برتے۔ ان کی خطاء و قصور سے درگزر کرے۔ کسی کی غیبت و عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب پیش نظر رکھے کم ہنسے زیادہ روئے۔ عذاب الٰہی اور اس کی بے نیازی سے لرزاں رہے۔ موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے۔ بغیر شروع مجلس میں نہ جاوے۔ رسوم جہل سے بچے۔ ان اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیاء کے مزارات سے شرعی طریقہ پر مستفید ہوتا رہے۔ گاہے گاہے عام مسلمین کی قبروں پر جاکر ایصال ثواب کرے۔ غرباء و مساکین اور علماء و صلحاء کی صحبت رکھے۔ مرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجا لائے اور ہمیشہ استقامت کی دعا کرتا رہے۔

اِنتباہ

ہمارے بعض دوستوں کو شکایت ہے کہ نماز میں دل نہیں لگتا۔ اور جس وقت نماز شروع کرتے ہیں تو شیطان اور ہمارا نفس پوری کی پوری طاقت سے مقابلہ پر آجاتے ہیں جس کی وجہ سے طرح طرح قسم کے وسوسے اور بیسیوں قسم کے خیالات آگھیر لیتے ہیں۔ دل کی توجہ اور روح کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ بعض مرتبہ یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ ہم نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ اور کیا پڑھا اور کیا نہیں پڑھا۔ اور اس پریشانی میں بعض مسلمان یہاں تک گھبرا جاتے ہیں کہ وہ مایوس ہو کر نماز ہی چھوڑ بیٹھتے ہیں اور جو نماز نہیں چھوڑتے وہ روحانی سکون اور دلی اطمینان نہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ رنج و غم میں مبتلا رہتے ہیں۔ حالانکہ بالکل صاف اور کھلی ہوئی بات ہے کہ جو چیز انسان کے قبضہ سے باہر ہے انسان اس کا مکلف ہی نہیں ہوتا اور نہ غیر اختیاری چیزوں کے لیے مذہب اسلام انسان کو مجبور کرتا ہے۔ شریعت کے نزدیک خود جان بوجھ کر وسوسہ لانا اور نماز میں اپنے ارادہ سے دوسری طرف توجہ کرنے کی ممانعت ہے۔ لیکن بلا ارادہ خود بخود کوئی وسوسہ آجائے یا بے دھیانی میں توجہ بٹ جائے تو وہ معاف ہے۔

قلب کا سکون اور روح کی توجہ نماز کی شرطوں میں سے نہیں ہے کہ اس کے بغیر نماز ہی نہ ہو سکے۔ البتہ کمالِ نماز اور جمالِ صلوٰۃ کے لیے پسندیدہ اور خوبی ضرور ہے جس کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ لیکن اگر یہ حاصل نہ ہو تو نماز کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ نماز تو ہر حالت میں پڑھنا ہی ہوگی خواہ دل لگے یا نہ لگے۔ البتہ توجہ اور دل لگنے کے ذریعے بھی استعمال کرتے رہیے تاکہ رفتہ رفتہ آپ کی نماز نمازِ کامل بن جائے اور خدا رسیدہ بزرگوں کی طرح آپ بھی حضورِ قلب اور کامل توجہ سے نماز ادا کرنے کے قابل بن جائیں۔

دین کے بڑے بڑے عالموں نے لکھا ہے کہ اگر نماز میں دھیان بٹنے لگے اور قسم قسم کے خیالات آنے لگیں تو ان کی طرف سے بے توجہی کرنا ہی بہتر ہے ان پر بالکل خیال نہ دو۔ بلکہ نماز کے الفاظ کو سوچ سمجھ کر پوری توجہ سے ادا کرو نماز کی دعاؤں کے معنی اور مطلب یاد کر کے ان کی طرف توجہ رکھو اور خیال رکھو کہ ہم خدا کے حضور میں کھڑے ہیں۔ وہ ہماری مناجات سن رہا ہے اور ہماری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ ہمارا ظاہر اور باطن دونوں اس کے سامنے ہیں۔ اگر کوشش کی جائے تو اس نسخہ پر عمل کر لینے سے چند ہی روز میں خدا سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہو سکتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے نماز مترجم لکھی گئی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضیلتِ اسماءِ حُسنیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا۔

(مشکوٰۃ)

اس لیے ان ناموں کو تبرکاً سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے۔

اسماءِ حُسنیٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ			
وہی ہے اللہ ایسا کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ			
اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
بڑا مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ
سلامتی دینے والا	امن دینے والا	محافظ	غالب

الجبار	المتکبر	الخالق	الباری
زبردست	بڑائی والا	پیدا کرنے والا	بنانے والا
المصور	الغفار	القہار	الوہاب
صورت بنانے والا	نہایت بخشنے والا	زور والا	بڑا دینے والا
الرزاق	الفتاح	العلیم	القابض
رزق دینے والا	فیصلہ دینے والا	جاننے والا	بند کرنے والا
الباسط	الخافض	الرافع	المعز
کھولنے والا	پست کرنے والا	اونچا کرنے والا	عزت دینے والا
المذل	السمیع	البصیر	الحکم
ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا	فیصلہ دینے والا
العدل	اللطیف	الخبیر	الحلیم
منصف	باریک دان	خبردار	بردبار
العظیم	الغفور	الشکور	العلی
بزرگ	پردہ پوش	قدردان	بلند
الکبیر	الحفیظ	المقیت	الحسیب
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی

اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ
عظیم الشان	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ
کشادہ رحمت	حکمت والا	دوستدار	بزرگ
اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
اٹھانے والا	گواہ	سچا	ضامن
اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ
زبردست	مضبوط	دوست	قابل تعریف ـه
اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ
گھیرنے والا	نیا پیدا کرنے والا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
مارنے والا	زندہ	تھامنے والا	موجود کرنے والا
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
بزرگی والا	اکیلا	تنہا	بے نیاز
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	قدرت دینے والا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے

ـه قابل تعریف

اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اوّل	آخر	کھلا ہوا	پوشیدہ
اَلْوَالِی	اَلْمُتَعَالِی	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
وارث	برتر	نیک	توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بڑا مہربان	سب ملکوں کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
بزرگی اور بخشش والا		انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِی	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ
بے پرواہ	آسودہ کرنے والا	روکنے والا	بگاڑنے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِی	اَلْبَدِیْعُ
نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِی	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ
ہمیشہ رہنے والا	وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر والا

؎ خوشحال کرنے والا

پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

فضیلت حدیث میں ہے جو کوئی صدقِ دل سے اس کلام کو مانے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ (جمع الفوائد ص ۱ ج ۱)

مگر عمل شرط ہے کیونکہ جب وہب بن منبہ تابعی سے کہا گیا کہ کیا کلمہ طیب جنت کی کنجی نہیں ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں ہر کنجی کے لیے دندانوں کی ضرورت ہوتی ہے تب تالا کھلتا ہے۔ ورنہ نہیں کھلتا۔ (مشکوٰۃ ص ۱۶)

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اور اسی کیلئے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرے گا

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

فضیلت حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے بازار میں داخل ہوتے وقت اس کلمہ کو پڑھا اس کے نامۂ اعمال میں ایک لاکھ نیکی لکھی

جاتی ہے اور ایک لاکھ گناہ مٹایا جاتا ہے اور دس لاکھ درجہ بلند ہوتا ہے۔

پانچواں کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ

اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک کہ طاقت رکھتا ہوں پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُلَكَ بِنِعْمَتِكَ

میں تیری اپنے عملوں کی برائی سے میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا

عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ

جو مجھ پر ہے اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو بخش دے

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوائے تیرے

فضیلت حدیث میں ہے جس شخص نے اس کلمہ کو دن میں پڑھا اور شام سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا اور جس نے رات میں پڑھا۔ اور صبح سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۲)

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں

شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ

حالانکہ میں اسے جانتا ہوں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر اور شرک سے

وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ

اور بے حیائی کے کاموں اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں۔

صِفتِ ایمانِ مُفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور دن آخرت پر اور اچھی بُری تقدیر پر کہ

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور جی اُٹھنے پر مرنے کے بعد

صِفتِ ایمانِ مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ کَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسے اُس کی ذات اپنے ناموں اور

صِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِهٖ

صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیے اُس کے تمام حکم

اِستنجاء کو جاتے وقت کی دُعاء

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یا جنگل میں کپڑا اُٹھانے سے

پہلے یہ دُعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اللہ کے نام سے اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری گندے

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ؕ

جنوں اور جنیوں سے

مسئلہ بایاں پاؤں بیت الخلاء میں پہلے داخل کرے اور قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ کر کے نہ بیٹھے۔

استنجاء سے فراغت کے بعد کی دُعاء

بیت الخلاء اور گندی جگہ سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے نکالے اور پھر استنجاء کا ڈھیلا پھینک کر یہ دُعاء پڑھے۔

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ

میں تیری بخشش چاہتا ہوں سب تعریف ہے اللہ کے لیے جس نے دور کی

عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ؕ

مجھ سے گندگی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

وضو کے شروع کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

وضو کے درمیان کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ
اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور فراخی دے میرے گھر میں

وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ۚ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ
اور برکت دے میرے لیے روزی میں۔ اے اللہ بنا دے مجھے توبہ کرنے

التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ
والوں میں سے اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے

وضو کے بعد کی دُعاء

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ

وَرَسُوْلُہٗ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ
اور رسول ہیں۔ اے اللہ بنا دے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ سُبْحٰنَكَ

اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے۔ پاک ہے تو

اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اے اللہ اور سب تعریف تیرے لیے ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا

اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط

تیرے میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

طریقۂ اذان و اقامت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنَّ

کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنَّ

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

محمد اللہ کے رسول ہیں ۔ آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

آؤ نماز کی طرف آؤ فلاح کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

آؤ فلاح کی طرف ۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے ۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط کہے ۔

اذان واقامت کا جواب

مسئلہ اذان واقامت میں جواب کا یہ طریقہ ہے کہ اذان و اقامت پڑھنے والا جیسے کہے ویسے ہی سننے والا ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ہر ایک کلمہ کہتا جائے مگر جب وہ کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط یا کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط تو سننے والا کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اور فجر کی اذان میں جب سنے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط تو سننے

والا کہے صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ (شامی ج۱ ص۳۶۹ مراقی الفلاح ص۱۱۱) اور اقامت میں جب سُنے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ تو سُننے والا کہے اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا۔ (درمختار)

مسئلہ اذان میں اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ سُن کر جو انگوٹھے چومنے اور آنکھوں پر لگانے کا رواج ہے ـــــ خلافِ سُنّت رسم ہے۔ اس کو چھوڑ دینا چاہیئے جس حدیث کا حوالہ دیا جاتا ہے اس کو علامہ ابن طاہر رح نے تذکرہ میں کہا ہے کہ وہ صحیح نہیں، حوالہ کے لیے دیکھو۔
(فوائد المجموعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ص۱۵ مؤلفہ علامہ شوکانی رح)

اذان کے بعد کی دُعاء

درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ
اے اللہ مالک اس اعلان کامل کے

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ
اور نماز درست کے دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

وسیلہ اور فضیلت اور اٹھا آپ کو مقام

مَّحْمُوْدَا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا

محمود میں جس کا تو نے وعدہ کیا ہے بے شک تو

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نماز کی نیت

نمازی رو بقبلہ ہو کر دل سے پختہ خیال کرے کہ میں اس وقت کی نماز خدا کے واسطے پڑھتا ہوں۔ اور اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں پیچھے امام کے ہوں۔ اور اگر قلبی نیت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کہہ لے مستحسن ہے۔ (شامی ص ۳۸۶ ج ۱)

نماز پڑھنے کا طریقہ

پھر دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائے کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ رہیں اور انگوٹھے کان کی لو کے برابر ہو جائے تو کہے۔

تکبیر تحریمہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

میں شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱

سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳

بخشش کرنے والا مہربان ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۔

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝۵ صِرَاطَ
دکھلا ہم کو سیدھا راستہ راستہ

الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ
ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا جن پر غضب

عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝۷ اٰمِیۡنَ
کیا گیا اور نہ گمراہوں کا قبول کر

پھر ان چھ سورتوں میں سے بالترتیب ایک سورت یا ان کے سوا کوئی اور سورت قرآن مجید کی پڑھے۔

سورۃ الکافرون

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۝۱
کہہ دیجئے آپ اے کافرو!

لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم

عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ
عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں پوجنے والا ہوں

مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۝۴ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ
جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں

أَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝٦

عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین میرے لیے میرا دین۔

سُورَةُ النَّصْرِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝١

جب آ گئی مدد خدا کی اور فتح ہو (مکہ)

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ

اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں دین میں

اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اللہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے

وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے توبہ قبول کرنے والا

سُورَةُ اللَّهَبِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ

ہلاک ہوجیو دونوں ہاتھ ابی لہب کے

وَتَبَّ ۝١ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا

اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اس کو اس کے مال نے اور اس کی

كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ

کمائی نے شتاب داخل ہوگا شعلہ والی آگ

لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

میں اور اس کی بیوی لکڑیاں اٹھانے والی

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

اس کی گردن میں رسّی ہوگی بٹی ہوئی۔

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾

کہہ دے وہ اللہ ایک ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے جنا اور نہ وہ

یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

جنا گیا اور نہیں ہے اس کے برابر

اَحَدٌ ﴿۴﴾

رکوع

سورۂ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾

کہہ دے میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ پروردگار صبح کے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا اور اندھیری رات کی برائی سے

إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

جس وقت وہ چھا جائے اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی

الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب

حَسَدَ ﴿٥﴾

وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَةُ النَّاسِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾

کہہ دے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾

لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی برائی سے

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾

جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

جنوں سے اور انسانوں سے

پھر اللہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا رکوع کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

تسبیح رکوع	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط پاک ہے میرا رب بزرگی والا
تسمیع	سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط سنتا ہے اللہ جو اس کی تعریف کرے
تحمید	رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لیے سب تعریف ہے

پھر اللہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

تسبیح سجدہ	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط پاک ہے میرا پروردگار بلند شان والا

پھر اللہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ سے بیٹھ جائے پھر اللہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا دوسرا سجدہ پہلے کی طرح کرے پھر دوسرے سجدہ سے بغیر زمین پر ٹیک لگائے سیدھا کھڑا ہو جائے

تشہد	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ تمام قولی عبادتیں اور بدنی اور مالی اللہ

وَالطَّيِّبَاتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

کے ہیں اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ

سلام ہوجیو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہوجیو

عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی

اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور ان کی آل پر تحقیق تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی

تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل کر محمد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے

بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

پر تحقیق تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے

دعا ① اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ

بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا

اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

تیرے سو بخش میرے لیے اپنی بخشش

وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؕ

اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲) اللّٰھم انی اعوذبک من عذاب

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب

القبر واعوذبک من عذاب جہنم

سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے

واعوذبک من فتنۃ المسیح الدجال

اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فتنہ سے

واعوذبک من فتنۃ المحیا و

اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ

الممات ۰ اللّٰھم انی اعوذبک من

سے اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری

المأثم والمغرم (جمع الفوائد صفحہ ۵۵ / ۲۲)

سے گناہ اور قرض سے

تسلیم: السلام علیکم ورحمۃ اللہ دو مرتبہ

تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

دعاء قنوت: اللّٰھم انا نستعینک

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

اور تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں ہم

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ رہتے ہیں اور چھوڑتے ہیں ہم اس کو

مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ

دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تحقیق تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

دُعا بعد سلام

اور ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعاء پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

ساتھ نام اللہ کے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے بڑی بخشش والا

الرَّحِیْمُ ۵ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی

مہربان ہے۔ اے اللہ دور کر مجھ سے

الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (حصن حصین)

فکر اور غم کو

اور جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھنی ہیں اُن کا سلام پھیر کر یہ مختصر سی دُعاء پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ (مسلم)

اور عزت والے

اور اگر کوئی اور دعاء قرآن وحدیث والی بھی پڑھ لی جائے تو بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ مختصر ہو۔ (فتاوٰی عالمگیری ص ۴۸/۱ج)

اور جن فرضوں کے بعد سُنتیں ہیں ان میں مختصر نفلوں سے فارغ ہو کر اور جن فرضوں کے بعد سُنتیں نہیں، ان کے سلام پھیرنے کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط تین مرتبہ اور آیت الکرسی اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ ط ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار پڑھو، اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

(مراقی الفلاح ص ۶۲)

دُعاء کا طریقہ

یہ یاد رکھو جیسے نماز پڑھی ہے ویسے ہی دُعا مانگو یعنی جب نماز امام کے ساتھ جماعت سے ساتھ پڑھو تو دُعا بھی امام کے ساتھ مل کر مانگو، اور اپنی سُنتیں نفل پڑھ کر فارغ ہو جاؤ، تو دُعا بھی اپنی اپنی تنہا مانگا کرو، امام کا انتظار مت کیا کرو۔

مسئلہ: پنجاب کے دیہات میں یہ جو رواج پڑا ہوا ہے کہ مقتدی لوگ سُنتیں
نفلیں پڑھ کر دُعا کے لیے امام کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں اور امام اُن کے لحاظ
سے باآوازِ بلند دُعا پڑھتا ہے اور مقتدی آمین آمین پکارتے جاتے ہیں یہ رواج
سُنّت طریقے کے خلاف ہے۔ بہت سے اچھے اچھے علماء نے اس کو بدعت
کہا ہے اس کو چھوڑنا چاہیے (بجواز یہ سعایہ) تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ النفائس
المرغوبہ مؤلفہ مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی۔

دُعا مانگنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اُٹھا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○
اور پھر التحیات کے بعد والا یا کوئی درود شریف پڑھو۔ پھر مندرجہ ذیل دُعاؤں میں سے
جتنی دُعائیں دل چاہے پڑھو۔

(۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ
اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی

فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے

النَّارِ ○ (پ۲ سورہ بقرہ)
عذاب سے۔

(۲) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد ہدایت

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے

رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (پ ۳ سورہ آل عمران)

رحمت کہ بیشک تو ہی دینے والا ہے

(۳) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ

اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے

الْخٰسِرِيْنَ ○ (پ ۸ سورۂ اعراف)

ہو جائیں گے۔

(۴) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ان بھائیوں کو جو ہم سے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ

دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

۵ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

میری نسل کو بھی اے رب ہمارے میری دعا قبول کر

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ پ ۱۳ (سورہ ابراہیم)

جس دن حساب کا قائم ہو

۶ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

اے اللہ کفایت کر میری ساتھ اپنے حلال کے (بچا کر)

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ

حرام سے اور غنی کر مجھے ساتھ اپنے فضل کے

مِّنْ سِوَاكَ (ترمذی)

اپنے ماسوا سے۔

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ

اے اللہ تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جس کا سوال

مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

کیا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ

علیہ وسلم نے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ

برائی اس چیز سے جس سے پناہ مانگی ہے تیرے بندے

وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

دعا ختم کرتے وقت | صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

رحمت نازل کر اے اللہ تمام مخلوق سے

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب سب پر۔

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ — کہہ کر منہ پر ہاتھ پھیرے

رحم فرما — اے بہت رحم کرنے والے

بعد نماز فجر و مغرب

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ — اور سب تعریف ہے اس کے لیے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ

پاک ہے اللہ بزرگی والا — اے اللہ

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۷ مرتبہ پڑھے

بچا مجھے آگ سے

آیت الکرسی!

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے — سنبھالنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا

نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند — اسی کے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا
ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے بدوں اس کی اجازت
بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
کے جانتا ہے جو کچھ خلقت کے رُو برو ہے اور
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ
جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا
مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اس کی
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو
وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
اور گراں نہیں اس کو ان کا تھامنا اور وہی ہے سب سے
الْعَظِیْمُ ؕ
برتر عظمت والا

آیۂ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

میں بے شک قصور وار ہوں۔

تراویح کا بیان

صرف ماہِ رمضان المبارک میں نمازِ عشاء کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھنا سنّت مؤکدہ ہیں اور افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر چار رکعت کے بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جائے۔ تسبیح مندرجہ ذیل کا تین مرتبہ پڑھ لینا پسندیدہ امر ہے۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَنَسْئَلُكَ

الجنّۃ و نعوذبک من النّار (شامی صفحہ ۲۳۷)

نمازِ جنازہ کا بیان!

نیّت کرو بقبلہ ہوکر دل میں خیال کرے۔ چار تکبیر نمازِ جنازہ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے، درُود رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، دُعا واسطے میّت کے۔

پہلی تکبیر کے بعد	سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
	پاک ہے تو اے اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری

وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور بڑی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

دوسری تکبیر کے بعد درُود شریف پڑھو تیسری تکبیر کے بعد دُعاء پڑھو

بالغ مرد و عورت کی میّت کے لیے دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ

اے اللہ بخش ہمارے زندہ کو اور مُردہ کو اور

شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا

حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے

وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط

اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

اے اللہ جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام

عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

پر زندہ رکھیو اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے

فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط (مشکوٰۃ صفحہ ۱۴۶)

تو اسے ایمان پر وفات دیجیو۔

نابالغ لڑکے کی میت کے لیے دعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا

وَّمُشَفَّعًا ط

اور سفارش قبول کیا گیا

نابالغ لڑکی میت کے لیے دعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا

ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے

شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی۔

چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دو۔ (درمختار۔ شامی)

مسئلہ نمازِ جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا جائز نہیں۔ دیکھو فتاویٰ سراجیہ صفحہ ۲۳، خلاصۃ الفتاویٰ صفحہ ۲۲۵، انوارِ بارک اللہ صفحہ ۲۵۵۔

مسئلہ جنازہ کو قبرستان کی طرف لے جاتے وقت راستہ میں اونچی اونچی نعت خوانی یا وردِ کلمہ کا جائز نہیں، ہاں آہستہ

سے دل میں کلمہ شریف پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری)
تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ تنبیہ الغافلین جو تذ مولوی فتح الدین صاحب آگری۔

قبر میں میت کو اتارتے وقت یہ دعاء پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط (ترمذی، درمختار)
اور قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ آیت پڑھو۔
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔
(شامی۔ عالمگیری)
بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورۂ بقرہ کا پہلا رکوع الٓمّٓ سے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک، اور دوسرا آدمی پائنتی کھڑا ہو کر سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔ (آثار السنن ص ۲ ج ۲)
اور بغیر ہاتھ اٹھائے اس طرح میت کے حق میں دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ	وَارْحَمْهُ	وَعَافِهٖ
اے اللہ بخش اس کو	اور رحم کر اس پر	اور عافیت دے اس کو
وَاعْفُ عَنْهُ	وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ	
اور معاف کر اس کو	اور باعزت کر اس کی مہمانی کو	اور
وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ	وَاغْسِلْهُ	بِالْمَاءِ
اور فراخ کر اس کی قبر کو	اور دھو دے اس کو	پانی

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا
اور برف اور اولے سے اور صاف کر اس کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ
جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا
میل سے اور عوض میں دے اس کو گھر بہتر

مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ
اس کے گھر سے اور اہل بہتر اس کے

اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ
اہل سے اور جوڑا بہتر اس کے جوڑے سے

وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ
اور داخل کر اس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو

عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ط (مشکوٰۃ ص۱۴۵)
قبر کے اور دوزخ کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ
اے اللہ تو اس کا پروردگار ہے اور تو نے ہی

خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ

اس کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت دی

وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ

اور تو نے ہی اس کی روح کو قبض کیا اور تو ہی خوب جانتا

بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَآءَ

ہے اس کے باطن اور ظاہر کو ہم سفارشی ہو کر آئے ہیں

فَاغْفِرْ لَهَا (مشکوٰۃ)

سو اسے بخش دے۔

دعاءِ زیارتِ قبور!

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ

سلام ہو تم پر اے گھروں کے بسنے والو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا

ایمان داروں اور مسلمانوں میں سے اور ہم اگر

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

چاہا اللہ نے تو ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔

نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (مسلم)

ہم سوال کرتے ہیں اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا

(۲) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ ط

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور!

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا

بخشے ہمیں اور تمہیں اللہ تم آگے جانے والے ہو

وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ (ترمذی)

اور ہم تمہارے قدم بقدم ہیں

صبح وشام پڑھنے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط | یہاں تک تین مرتبہ

اور وہ سنتا اور جانتا ہے۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا

تمام مخلوق کی برائی سے۔ اے اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے

وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ

اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے زندہ ہیں ہم

نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے ہم اور طرف آپ ہی کے اٹھنا ہے۔ نہیں ہے کوئی

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُلْكُ

معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَضِيْنَا

ہر چیز پر قادر ہے۔ راضی ہیں ہم

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ

اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا اَصْبَحْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے۔ صبح کی ہم نے

عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ

دین اسلام پر اور حکم

الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اخلاص پر اور اپنے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ

اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر جو خالص مطیع تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اور نہ تھے مشرکوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ تو ہی ہے رب میرا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى

پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

عہد پر اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک میں طاقت رکھتا ہوں

أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ

اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں بخشتا ہے

الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ط أَعُوْذُ بِكَ

گناہوں کو سوا تیرے - پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (ایک مرتبہ)

اس گناہ کی برائی سے جو میں نے کیا۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط

کافی ہے مجھ کو اللہ - نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے،

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش

الْعَظِيْمِ (۵ مرتبہ)

عظیم کا

نیا چاند دیکھتے وقت کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ

اے اللہ! نکالن اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور

الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ

ایمان کے اور خیریت اور اسلام کے

وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ط

اور اعمال مرغوبہ اور پسندیدہ کی توفیق کے۔

رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط

اے چاند رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے۔

قرض کی ادائیگی کے لیے دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ

یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری ، فکر سے

وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اور غم سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ، بزدلی

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

اور بخل سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری قرض کے

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے

کھانا شروع کرتے وقت کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ط

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

کھانا کھانے کے بعد کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا۔

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ ط

اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمان۔

دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچہ کا نام لے۔) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ (اور اگر لڑکی ہے تو) بِدَمِهَا۔ بِلَحْمِهَا بِعَظْمِهَا۔ بِجِلْدِهَا۔ بِشَعْرِهَا کہے) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ
مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ج وَاَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ہ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ
الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا
وَّنِسَآءً ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ
بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ
رَقِیْبًا ہ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ
قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ہ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ
لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِیْمًا ط (ترمذی ابوداؤد)

خطبۂ جمعہ

پہلا خطبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَنِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ، جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ فَخِيْمِ الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ، جَمِيْلِ الثَّنَآءِ جَزِيْلِ الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ، سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ

اَلْعُرَبَاۤءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاۤءِ ط
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ
فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ
بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ ط
وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ
وَاهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ
فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَ
عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ
وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ ط وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ ط
فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝
وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۝
اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ

رِزْقِهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ وَ
تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ○
فَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ○
وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط وَقَالَ
رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي
الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ
وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ○

خطبۂ عید الفطر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ

الْمُحْسِنِ الدَّيَّانِ ط ذِي الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ
وَالْاِحْسَانِ ط ذِي الْكَرَمِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْاِمْتِنَانِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اُرْسِلَ
حِيْنَ شَاعَ الْكُفْرُ فِي الْبُلْدَانِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا لَمَعَ الْقَمَرَانِ وَتَعَاقَبَ
الْمَلَوَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ
لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ فِيْهِ عَوَائِدُ الْاِحْسَانِ ط وَ
رَجَآءُ نَيْلِ الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا وَّهٰذَا عِيْدُنَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلٰٓئِكَتَهٗ فَقَالَ يَا مَلٰٓئِكَتِيْ مَا جَزَآءُ اَجِيْرٍ وَّفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَآءُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرُهٗ قَالَ مَلٰٓئِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَآئِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَآءِ وَ عِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّاٰتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

وَهٰذَا الَّذِیْ ذُكِرَ فِیْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ كَانَ فَضْلَهٗ وَاَمَّا اَحْكَامُهٗ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالصَّلٰوةِ وَالْخُطْبَةِ قَدْ كَتَبْنَاهَا فِی الْخُطْبَةِ الَّتِیْ قَبْلَهٗ نَعَمْ بَقِيَتِ الْمَسْئَلَتَانِ فَنَذْكُرُهُمَا الْاٰنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اَلْاُوْلٰى قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

اَلثَّانِيَةُ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ فِیْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

تَمَّتْ خُطْبَةُ عِيْدِ الْفِطْرِ

خطبہ عید الاضحی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ مَّنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَعَلَّمَ التَّوْحِيْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰى
دَارِ السَّلَامِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ
قَامُوْا بِاِقَامَةِ الْاَحْكَامِ وَبَذَلُوْا
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَالَهُمْ
مِّنْ كِرَامٍ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا
يَوْمُ عِيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ فِيْهِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ
قَدْ سَبَقَتْ فِی الْخُطْبَةِ قَبْلَ هٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ
الْاُضْحِيَّةِ بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ وَبَيَّنَ

تَبِيُّهُ وَصَفِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُوْبَهَا
وَفَضَائِلَهَا وَدَوَّنَ عُلَمَاءُ اُمَّتِهٖ مِنْ سُنَّتِهٖ فِيْ
كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَائِلَهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَا
عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ
اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَ
اِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ
يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيْ
قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَجَدَ سَعَةً لِاَنْ يُّضَحِّيَ فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرْ مُصَلَّانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْاَضَاحِيُّ يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَعَنْ عَلِيٍّ مِّثْلُهٗ وَهٰذَا بَعْضٌ مِّنَ الْفَضَائِلِ وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَاءِ الْمَسَائِلَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ط وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ

تمت خطبة عيد الاضحٰى

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ
وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ
نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ

يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا
يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ط أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ط إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ط يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِيْ بِأُمَّتِيْ
أَبُوْبَكْرٍ ط وَأَشَدُّ فِيْ أَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ ط وَ
أَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ رض ط وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ رض ط
وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ رض وَ
حَمْزَةُ أَسَدُ اللّٰهِ وَأَسَدُ رَسُوْلِهٖ رض ط
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً

ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ
اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْ هُمْ مِنْ
بَعْدِيْ غَرَضًا ط فَمَنْ اَحَبَّهُمْ
فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ
فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ اُمَّتِيْ
قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ
يَلُوْنَهُمْ وَالسُّلْطَانُ (المُسْلِمُ) ظِلُّ اللّٰهِ
فِي الْاَرْضِ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي
الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط فَاذْكُرُوا
اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَ
اَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ط

کشائشِ رزق کی دُعاء

① اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ
الٰہی حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا
حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط
حرام سے اور بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ ما سوائے
② لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَاَ
نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ
وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ۔
اور نہیں ہے جائے پناہ اللہ سے مگر اسی کی طرف سے

○

حفظ المؤمنین

بیان حمد و صلوٰۃ

صفت عبادت رب دی کر جو پوری کرے ثمراں
درود سلام محمدؐ نبی تے ہووے آلؓ اصحاباںؓ

بیان پانچ بناء اسلام

ایہہ پنج بناء اسلام قرآن حدیث فقہ وچ آئے
کلمہ پڑھن نماز آں روزے حج زکوٰۃ بتائے

بیان صفت اسلام

رب رسول فرشتے سچ کتاباں رب دیاں جانو
تقدیر قیامت مر کے جیون منّو دلوں بانوں

بیان حکم شرع (۸)

پڑھ فرض[1] تے واجب[2] سُنّت[3] نفل[4] حلال[5] حرام[6] پچھانو
تے مکروہ[7] ہور مباح[8] آٹھ قسماں حکم شرع دے جانو

بیان گناہِ کبیرہ (۲۰)

کفر[1] تے شرک[2] زنا[3] ہور خون[4] بھی چوری[5] ڈاکہ[6] تہمت[7]
رشوت[8]، جادو[9]، ظلم[10]، حرام[11] بیاج[12]، شراب[13] لواطت[14]
ماپیاں[15] گالی دین دواون[16] جھوٹی[17] قسم گواہی[18] !
دوگنی[19] فوج کُفّاروں نسّے مال یتیم[20] تباہی

بیان فرائض وضو (۴)

پُورے چوڑ دھو مسح پُورا فرض وضو دے چارے
دھو مُنہ[1] دو ہتھاں[2] پیراں[3] سِر دا مسح پیارے

○

بیان سنت وضو (۱۰)

استنجا نیت بسم اللہ دھو پہنچے مسح بھی سارا
مسواک تے کرلی ناک بھی سنت باترتیب تیارا

بیان وضو توڑنے والی چیزاں (۱۱)

بول براز ہوا وغیرہ پاک لہو فے توڑے
ہاسا غشی بے ہوشی مستی نیند وضو نہ چھوڑے

بیان فرض تیمم (۱۲)

پانی کرہ یا قدرت ناہیں یا ہو سخت بیماری
نا وضو غسل دے عوض تیمم کرنا فرض لچاری
دو فرض تیمم اندر نیت کرکے پاک زمیں اپر
مار دو ہتھ دو بارہ تے منہ ہتھاں ٹھیک مسح کر

○

بیان موجبِ غسل (۲) اور فرضِ غسل (۳)

داخل بسر یا خارج منی یا حیض نفاس ہٹ جاوے
تا فرض غسل ہے سارے جُثے مُنہ نک تک پانی پاوے

بیان حیض اور نفاس

ترن یا پنج یا دس دن بھی کدے حیض عورت نوں آوے
تے جمن پچھوں چالی روزاں حد نفاس ٹھہراوے

بیان ممنوعاتِ حیض و نفاس (۶)

ڈیکوڈے پڑھے قرآن دُجبت سکے زن مسجد جاوے
نماز معاف اتے روزے پچھوں رکھے جتنے کھاوے

○

○

بیان فرض نماز (۱۳) باہر (۷) اندر (۶)

کپڑا، بدن، زمین پاک، کعبہ، پردہ وقت ارادہ

تکبیر، قرآن، قیام، رکوع، دو سجدے، آخر قعدہ

بیان واجب نماز (۱۴)

الحمد تے سورت التحیات قنوت سلام مناسب

تے قومہ جلسہ قعدہ پہلا تکبیر عیداں واجب

دو پہلیاں وچ قرآن ضرور دو ہولی تن بلندی

نہ جلدی پڑھے نہ دیرے بے فائدہ قبر وار پسندی

بیان سنت نماز (۱۲)

رفع یدین اعوذ ثنا، تکبیر، سنت، بسم اللہ

ربنا آمین تسبیح تن درود دعا، سمع اللہ

بیان نماز توڑنے والی چیزاں (۲۸)

کھاوے پیوے ہسّے رووے کھنگے بات کلاموں
دل وِچ پڑھے یا فرض چھڈے ہور کہے جواب سلاموں
جاہل امام پلیدی سجدہ قبلے توں مکھ موڑے
ناحق کھنگے بہت ہلے دو پیر اُٹھا دے توڑے
غلط پڑھے یا ویکھ قرآن دو کٹھے ہتھ ہلاوے
لقمہ بِلا امام یا اس دے اگے پیر لگاوے
یا کجھ حضوری نیت بجھے بگڑی سجدہ کرنا!
سُبحان اللہ یا اِنّا للہ دُنیا فکروں پڑھنا
برابر عورت یا بے وضو یا جز ستر کجھ ننگے
اماموں اگے نیت بجھے دُنیا رب توں منگے۔

بیان نمازِ صاحبِ عذر

جے فرض قدر بھی وضو نہ ٹھیرے پل پل ٹٹ ڈا جاوے
تاں اک وضو کر وقتوں اندر فرض نفل پڑھ آوے

بیان نمازِ مسافر

اٹھتالی کوہ ارادہ کر کے شہروں نکلے باہر
تاں ظہر تے عصر عشا ایہہ ترن دوگانہ پڑھے مسافر

بیان نمازِ بیمار

بیٹھ یا لیٹ نماز پڑھے جے اُٹھن دی نہ طاقت
سجدہ کرے رکوعوں نیواں سر دے نال اشارت

بیان شرائط جمعہ (۶)

صحیح سالم مرداں فرض جمعہ چھے شرطے وچ وطن ہے
شاہ، شہر، جماعت، خطبہ، وقت ظہر تے عام اذن ہے

بیان نماز جنازہ

جنازہ وچ تکبیراں چار پڑھنی فرض پچھانو
سبحان، درود، دعا ایہہ تنے پڑھنی سنت جانو

آخری نصیحت

حنفی بنو نہ بدعتی بن کے کبراں توں بچن جاؤ
تے غیر مقلدن کے ولی اماماں جڑے بناؤ